شیخ الحدیث مولانا عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ

جماعت علماء کے روحانی باپ اور اسلاف کا نمونہ تھے

علامہ انور شاہ کشمیریؒ کے فرزند جلیل مولانا انظر شاہ مسعودی مدظلہٗ کا مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہٗ کے نام تعزیتی مکتوب

برادر محترم مولانا عبدالسمیع صاحب زید مجدہٗ

تحیۃ مسنونہ! کل گذشتہ "پاکستان ریڈیو" نے آپکے والد ماجد نور اللہ مرقدہٗ کے سانحۂ رحلت کی المناک خبر دیکر علمی حلقہ کو ایک گہرے صدمہ میں ہمیشہ کیلئے مبتلا کر دیا۔ آپ کے ملک کے "مرحوم صدر صاحب" (صدرِ پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق) کے بعد یہ دوسرا دردانگیز سانحہ ہے جس کا الم و کرب، علم و دانش، دین و دیانت، ثقاہت و رزانت سے تعلق رکھنے والے بشدت محسوس کرتے رہیں گے۔ وہ صرف آپکے باپ نہیں تھے بلکہ جماعت علماء کے روحانی باپ تھے بلکہ برصغیر کے دانشور طلباء علم ان کے ظلِ شفقت سے محروم ہو گئے۔

"پاکستان" "بیت دیوبندیت" کی بنیاد ہل گئی، اسلاف کا نمونہ منظرِ عام سے ہٹ گیا، قدیم بزرگوں کی تصویر غائب از نظر ہوئی، زہد و اتقاء، توکل و استغناء کی کائنات آباد و تابدار گوہر سے محروم ہوگئی۔ خدا تعالیٰ قلوب کو اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی قوت عطا فرمائے۔ صرف ایک بار کی زیارت کے خوشگوار اثرات اب تک دل و دماغ کی لوح پر مرتسم ہیں۔ مرحوم کو دیکھ کر بزرگوں کی یاد تازہ ہوتی۔ ان کی مجلس میں روح سکون محسوس کرتی، قحط الرجال کے دور میں ان کا وجود تاریکیوں میں منارۂ نور تھا۔ فرحمہ اللہ رحمۃً واسعۃً

ان کی مجلس میں روح سکون محسوس کرتی، قحط الرجال کے دور میں، ان کا وجود تاریکیوں میں منارۂ نور تھا

آج صبح دارالعلوم (وقف) میں جلسۂ تعزیت اور ایصالِ ثواب کی مجلس ہوئی اور ظہر کے بعد بھی مرحوم کے لیے دعا، ترقی درجات آخرت کا اہتمام ہوگا سب متعلقین کو مسنون تعزیت پہنچا کر ممنون فرمائیں۔ خدا کرے کہ آپ بعافیت ہوں۔

والسلام

انظر شاہ مسعودی

۲۵ محرم الحرام ۱۴۰۹ھ / ۸ ستمبر ۱۹۸۸ء

شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ میرا سہارا تھے

حضرت مولانا مطیع الرحمٰن صاحب درخواستی تعزیت کے لیے دارالعلوم حقانیہ تشریف لائے تو انہوں نے بتایا کہ ، ر ستمبر کی شام کو امیر مرکزیہ حضرۃ مولانا محمد عبداللہ درخواستی دامت برکاتہم کو جب شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق کے سانحہ ارتحال کی خبر دی گئی تو بے حد رنجیدہ اور پریشان ہوئے۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق اور ان کے کمالات ، دینی خدمات اور عظمت کا بیان شروع کیا حضرت درخواستی دامت برکاتہم کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے الحاح اور دعا پر توجہ تھی ارشاد فرمایا کہ میرے سارے رفیق جا رہے ہیں مولانا مفتی محمود کے بعد شیخ الحدیث مولانا عبدالحق میرے لیے بہت بڑا سہارا تھے۔ اب میں اکیلا رہ گیا ہوں پھر شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی نماز جنازہ میں شرکت کا عزم مصمم کر لیا مگر ڈاکٹروں نے کسی بھی صورت میں جانے کی اجازت نہیں دی اور سفر سے منع کر دیا پھر حضرت شیخ الحدیث کے لیے مسلسل ایصال ثواب اور دعا کا اہتمام جاری رہا۔

(حضرت درخواستی)